{شیعانِ عالم کے لئے ایک اہم اعلان}

’’پاکستان، ایران، عراق، افغانستان، ہندستان، لبنان، قطر، کویت، بحرین، یمن، شام، سعودی عرب، ابوظہبی، بنگلادیش، اور باقی دنیا خصوصاً یورپ میں رہنے والے شیعانِ امیرالمومنین علی ابن ابیطالب علیہ الصلواۃ و السلام متوجہ ہوں۔‘‘

بتاریخ: 23 مارچ 2011 بروز اتوار پاکستان کے صوبہ سندھ کے شیعہ عمائدین، علماء و ذاکرین کا ایک عظیم الشان خصوصی اجتماع بمقام جامعہ نور الولایت بھٹ شاہ ہالا میں منعقد ہوا۔ جس میں شیعہ عمائدین، بانیان، علماء وذاکرین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

اجلاس میں دورِ حاضر کے نام نہاد شیعہ علماء و بدعت عظمٰی کے مرتکب مجتہدین کے شیعہ مسلمہ عقائد کے خلاف بڑھتی ہوئی جسارت اور بدعقیدگی پر غور کیا گیا۔

خصوصاً حال ہی میں تخلیقِ شیطان مقصرینِ پاکستان نام نہاد ’’علمائے شیعہ پاکستان‘‘ کی طرف سے شائع کئے جانے والے اشتہار بعنوان ’’**شیعہ مسلمانوں کا مسلمہ عقیدۂ توحید**‘‘ پر غور کیا گیا۔ جس میں امیرالمومنین علی علیہ الصلواۃ و السلام کی ولایتِ مطلقہ، اختیارِ تکوینی اور فضائلِ منصبی کا انکارِ صریح کیا گیا ہے اور علیؑ کو علیؑ ماننے والوں کو اسلام سے خارج، کافر اور مشرک قرار دیا گیا ہے! جس پر بانئ جہلاء، یہود و سعود و مجوس کے ایجنٹ مُلا ساجد نقوی سمیت ایک سو (100) علماءِ سُو نے دستخط کئے ہیں۔

اجلاس میں علامہ اعجاز علی شریعتی کی جانب سے اس اشتہار کا جوب بعنوان ’’‘‘ کتابی صورت میں دیا گیا۔ اور اِن سعودی وہابیوں اور ایرانی مجوسیوں کے حرامی ایجنٹوں کا قرآن اور فرامینِ معصومین علیہم السلام سے رد کیا گیا۔ جس پر پورے شرکاء نے اطمینان کا اظہار کیا۔

اور اجلاس میں اکثریت راءِ سے نیچے دیئے گئے تاریخ ساز فیصلے کئے گئے!

1۔ اجتہاد کی قرآن اور فرمان معصوم علیہ السلام سے کوئی نَص نہیں ملتی اس لئے مذہبِ شیعہ میں کسی بھی غیر معصوم کا اجتہاد کرنا بدعت، باطل اور حرام ہے، اس طرح کا اجتہاد کرنے والا حرامی ہے۔ ایسا کرنے والا دینِ آلِ محمدؐ کا باغی، امامِ زمانہ علیہ صلواۃ والسلام کے وجود اطہر کا منکر اور دین کے اندر نئے ادیان بنانے کا مرتکب ہے۔ اس لئے ایسے ہر شیطانی مجتہد اور ان کے وکیلوں، مقلدوں، حامیوں اور دوستوں اور ان کی عزت و تکریم کرنے والوں کو مذہبِ شیعہ سے خارج قرار دیا

گیا۔

2۔ مذہبِ شیعہ کے اساس ولایتِ علی ابن ابیطالب علیہ الصلواۃ والسلام، عزاداریِ امام حسین علیہ الصلواۃ والسلام اور فُروعاتِ دین یعنی تولا تبرہ کے خلاف فتوے دینے والے نام نہاد رہبر یعنی ٹنڈے خام نائی اور اس کو ماننے والوں کو شیعت سے خارج قرار دیا گیا۔

3۔ جنابِ سیدہِ کونین صلواۃ اللہ سلام اللہ علیہا کے قاتلوں، حقِ امیر المومنین علی علیہ الصلواۃ والسلام کے غاصبوں اور امیرِ کائنات علی علیہ الصلواۃ والسلام سے جنگ کرنے والے دشمنوں کی عزت و احترام کا فتویٰ دینے پر رہبرِ مجوُس، شیخِ شیطان و دشمنِ ایمان اولادِ نائیان 'خام نائی' اور اس کے ماننے والوں کو مذہبِ شیعہ سے خارج قرار دیا گیا۔

4۔ مذہبِ شیعہ فقط اثنا عشر آئمہ طاہرین کو 'امام' مانتے ہیں خمینی، خام نائی، سیستانی وغیرہ کو امام ماننا، پکارنا، اور لکھنا، بدعت باطل و حرام ہے۔ لہٰذا ایسا کرنے والا دین ایمان کا مرتد ہے اور واجبِ مذمت و لعنت ہے۔

5۔ اس طرح کے علماءِ سُو سے مذہبِ شیعہ کو نجات دلانے کے لئے 'سپریم کورٹ آف پاکستان' میں عنقریب ایک کیس دائر کیا جائے گا تا کہ ان کو قانونی طور سے مذہبِ شیعہ سے الگ کر کے لعنتیوں کی صف میں کھڑا کیا جائے۔

''اس لئے شیعانِ علی علیہ الصلواۃ والسلام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اس طرح کے علماءِ سُو کو آج کے بعد شیعہ تصور نہ کیا جائے، نہ ان کا کوئی فتویٰ اور فیصلہ قبول کیا جائے، نہ اس طرح کے کسی مُلا و مجتہد کی عزت و تکریم کی جائے اور نہ ان کی اور ان کے ماننے والوں کی جانی و مالی مدد کی جائے اور نہ ان سے کسی بھی قسم کا مذہبی میل جول روا رکھا جائے۔''

فقط:

یا علیؑ مدد و السلام

امامِ زمانہ علیہ الصلواۃ والسلام ہم سب کے حامی و ناصر ہوں اور راہِ حق میں جہاد کرنے کی توفیق عطا فرماتے رہیں۔

۔آمین ثم آمین۔

۔(مرگ بر مُلائیت مرگ بر مجتہدیت ۔۔۔۔ فقط ولایتِ علیؑ مطلوب است)

منجانب:

{مشن ولایتِ علیؑ امیرالمومنینؑ و رَدِ مجتہدین، صوبہ سندھ پاکستان}